



ایک رات میں دو وتر نہیں

قیس بن طلق سے روایت ہے، وہ کہتا ہے: میں نے علی رضی اللہ عنہ رمضان میں ایک دن نماز کی، پھر اپنے مسجد کی طرف چلا گیا، وہاں اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی اور جب وتر باقی رہ گیا، تو ایک شخص کو آگے کر دیا اور کہنے لگا: اپنے ساتھیوں کو وتر پڑھاؤ، یہ شک میں نہ رسول اللہ سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے: ”ایک رات میں دو وتر نہیں“ (یعنی دو بار وتر نہیں)

[صحیح] [اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے] - [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے] - [اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے] - [اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

صحابی جلیل طلق بن علی رضی اللہ عنہ اس حدیث میں اپنے فعل سے یہ بیان کر رہے ہیں کہ انہوں نے ایک دفعہ رات کے ابتدائی حصے میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ وتر پڑھا، پھر اپنی قوم کے لوگوں کو نماز پڑھائی، لیکن وتر نہیں پڑھایا، بلکہ وتر کے لیے کسی اور کو آگے کر دیا انہوں نے ایسا اس لیے کیا تھا؛ کیوں کہ انہوں نے رسول اللہ سے سنا تھا کہ آپ نے اس بات سے منع فرمایا تھا کہ کوئی آدمی ایک رات میں دو وتر پڑھے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11272>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

